SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

August 01, 2025

SECP Warns General Public Against Investment Scheme of "MAG Ventures"

Islamabad, August 01, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has identified a prima facie fraudulent investment/deposit-taking scheme being aggressively promoted by Syed Mohsin Sultan Shah under the name "MAG Ventures" through various social media platforms.

The scheme lures the public with offers of business partnerships in meat exports to Gulf countries, promising guaranteed "halal" monthly profits ranging from 5% to 12%, allegedly supported by a fatwa. Investment packages range from Rs. 100,000 to Rs. 10 million, with investors being assured security through stamp paper agreements and post-dated cheques. The scheme also claims plans to expand into multiple sectors, including real estate development, supermarkets, automotive trading, cafés, fashion and beauty, Apple product retail, and global operations with a headquarters in Dubai.

To create an illusion of legitimacy, Syed Mohsin Sultan Shah has incorporated a company under the Companies Act, 2017 with a similar name, MAG Ventures (SMC-Private) Limited, in the trading sector, along with two other companies: MAG Organic Meats (SMC-Private) Limited and MAG Builders & Developers (SMC-Private) Limited. However, funds are being collected through the bank account of an unincorporated entity, "Galaxy Traders," and cryptocurrency wallets.

The SECP strongly warns the general public NOT to invest or deposit funds with "MAG Ventures," "Galaxy Traders," MAG Ventures (SMC-Private) Limited, MAG Organic Meats (SMC-Private) Limited, MAG Builders & Developers (SMC-Private) Limited, or any other associated entity, as these entities are not authorized to collect deposits or offer investment schemes under any arrangement.

The names of these companies have been included in the SECP's List of Companies Engaged in Unauthorized Activities, available on the official SECP website. The matter has also been referred to relevant investigation authorities for further action.

The general public is reminded that a Certificate of Incorporation merely signifies the registration of a company and does not authorize it to raise deposits or launch investment schemes. Investors are urged to verify the legitimacy of any investment offer through the SECP's official channels before investing.

ایس ای سی پی نے عوام کو "میگ وینچرز" کی سرمایہ کاری اسکیم سے خبردار کیا ہے۔

اسلام آباد، 1اگست: سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے ایک بظاہر فراڈ پر مبنی سرمایہ کاری / رقم جمع کرنے کی اسکیم کی نشاندہی کی ہے، جسے سید محسن سلطان شاہ "میگ وینچرز" کے نام سے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بھرپور طریقے سے پروموٹ کر رہے ہیں۔

یہ اسکیم عوام کو خلیجی ممالک میں گوشت برآمد کرنے کے کاروباری شراکت کے جھانسے سے راغب کرتی ہے، اور ہر ماہ 5% سے12 % تک کے "حلال" منافع کی ضمانت دیتی ہے، جو مبینہ طور پر ایک فتویٰ سے ثابت شدہ بتائے جاتے ہیں۔ سرمایہ کاری کے پیکجز 1 لاکھ روپے سے لے کر 1 کروڑ روپے تک ہیں، اور سرمایہ کاروں کو اسٹامپ پیپر معاہدوں اور بعد کی تاریخوں کے چیکوں کے ذریعے سیکیورٹی کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے۔
یہ اسکیم یہ بھی دعویٰ کرتی ہے کہ وہ اپنے کاروبار کو مختلف شعبوں میں پھیلانے کا منصوبہ رکھتی ہے، جن میں رئیل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ، سپر مارکیٹس، گاڑیوں کی خرید و فروخت، کیفے، فیشن اور بیوٹی، ایپل مصنوعات کی ریٹیلنگ، اور دبئی میں ہیڈکوارٹر کے ساتھ عالمی سطح پر کام شامل ہے۔

سید محسن سلطان شاہ نے کمپنیز ایکٹ 2017 کے تحت ایک کمپنی رجسٹر کر رکھی ہے جس کا نام بھی ملتا جلتا ہے: میگ وینچرز (ایس ایم سی-پرائیویٹ) لمیٹڈ، جو ٹریڈنگ سیکٹر میں ہے۔ اس کے ساتھ دو اور کمپنیاں بھی رجسٹرڈ کی گئی ہیں: میگ آرگینک میٹس (ایس ایم سی-پرائیویٹ) لمیٹڈ اور میگ بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (ایس ایم سی-پرائیویٹ) لمیٹڈ۔تاہم، اس کےفنڈز ایک غیر رجسٹرڈ ادارے "گیلیکسی ٹریڈرز" کے بینک اکاؤنٹ اور کرپٹو کرنسی والٹس کے ذریعے جمع کیے جا رہے ہیں۔

ایس ای سی پی عوام کو سختی سے خبردار کرتی ہے کہ وہ "میگ وینچرز"، "گیلیکسی ٹریڈرز"، میگ وینچرز (ایس ایم سی-پرائیویٹ) لمیٹڈ، میگ آرگینک میٹس (ایس ایم سی-پرائیویٹ) لمیٹڈ، میگ بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (ایس ایم سی-پرائیویٹ) لمیٹڈ یا کسی بھی متعلقہ ادارے میں سرمایہ کاری یا رقم جمع نہ کروائیں، کیونکہ یہ ادارے کسی بھی قسم کے انتظام کے تحت رقم جمع کرنے یا سرمایہ کاری اسکیمیں چلانے کے مجاز نہیں ہیں۔

ان کمپنیوں کے نام ایس ای سی پی کی "غیر مجاز سرگرمیوں میں ملوث کمپنیوں کی فہرست" میں شامل کر دیے گئے ہیں، جو ایس ای سی پی کی سرکاری ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔یہ معاملہ مزید کارروائی کے لیے متعلقہ تفتیشی اداروں کو بھی بھیج دیا گیا ہے۔

عوام کو یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ سرٹیفکیٹ آف انکارپوریشن صرف کمپنی کی رجسٹریشن ظاہر کرتا ہے، اور یہ کسی کمپنی کو رقم جمع کرنے یا سرمایہ کاری اسکیمیں شروع کرنے کا اختیار نہیں دیتا۔سرمایہ کاروں پر زور دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی سرمایہ کاری کی پیشکش کی قانونی حیثیت کی تصدیق ایس ای سی پی کے سرکاری ذرائع سے ضرور کریں، اس سے پہلے کہ وہ سرمایہ کاری کریں۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005